از عدالتِ عظمیٰ

محمد قایسر

بنام

ایل کے سنہا اور دیگران

تاریخ فیصلہ:6نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

عدالت کی توہین:

عدالت کا حکم-کی عدم تعمیل-جواب دہندگان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی درخواست-حکم کی تعمیل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات-غلطی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف انتظامی کارروائی شروع کی گئی-عدالت نے جواب دہندگان کی طرف سے دی گئی غیر مشروط معافی قبول کرتے ہوئے-انتظامی کارروائی اور اس کے نتائج کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت۔

اپیل کنندہ، جو ایک فارمر ریلوے ملازم ہے، نے مدعاعلیہ کے خلاف موجودہ توہین عدالت کی درخواست دائر کی، جو متعلقہ وقت پر شمالی ریلوے کے جنرل منیجر کے طور پر کام کر رہے تھے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عرضی کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: بتایا گیا ہے کہ درخواست گزار نے چیک قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا، جو بار بھر میں اس کے وکیل کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ تعمیل اگرچہ دیر سے کی گئی ہے۔ مدعا علیہ نے کہا کہ غلطی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے جنہوں نے اس عدالت کے حکم کی تعمیل میں غلطی کی ہے۔ وہ کی گئی کارروائی اور اس کے نتائج کی رپورٹ پیش کرے گا۔ غیر مشروط معافی قبول کی گئی۔ [794-سی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: توہین عدالت درخواست (سی) نمبر 79، سال 1995۔

میں

دیوانی اپیل نمبر 5718، سال 1994۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے ٹی اے نمبر 813، سال 1986 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار / اپیل کنندہ کے لیے این ایس بیسٹ۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل الٹاف احمد اور اے ڈی این راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

جواب دہندگان کی طرف سے دائر بیان حلفی میں کہا گیا ہے کہ جنرل منیجر کو پہلی بار اس عدالت کے حکم کے بارے میں 27 ستمبر 1995 کو معلوم ہوا اور انہوں نے فوری طور پر رقم کی ادائیگی کی ہدایت کی۔ 29 ستمبر 1995 کو درخواست گزار کے حق میں 50,000 روپے کا چیک نکالا گیا تھا اور درخواست گزار کو چیک پیش کیا گیا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ اس نے یکم اکتوبر 1995 کو چیک قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پھر اسے AD کے ساتھ رجسٹرڈ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

پوسٹ کے ذریعے پیشکش سے آگاہ کیا گیا۔ چیک بار بھر میں درخواست گزار کے وکیل کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ان حالات میں، تعمیل کی گئی ہے، اگرچہ دیر سے۔

جنرل منیجر کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس عدالت کے حکم کی تعمیل میں غلطی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی تھی۔ جنرل منیجر کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کی گئی کارروائی اور اس کے نتائج کی رپورٹ آج سے 60 دن کے اندر رجسٹری میں جمع کرائیں۔ ہم غیر مشروط معافی قبول کرتے ہیں۔ توہین عدالت کی کارروائیاں تصفیے سے نمٹائی جاتی ہیں۔

درخواست گزار کو نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document